سوال

(40)بحالت روزہ مباشرت میں بلادخول انزال ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رمضان کے دن میں بحالت روزہ مباشرت (مساس ختنین) بلادخول سے انزال ہوجائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا یا باقی رہے گا؟ اگر ٹوٹ جائے گا تو صرف اس روزہ کی قضا کافی ہوگی یاکفارہ بھی دینا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کی مباشرت جب کہ اس سے انزال یا جماع بمتلا ہوجانے کا خطرہ ممنوع ہے۔

أُحِلَّ لَكُم لَيلَةَ الصِّيامِ الرَّفَثُ إِلىٰ نِسائِكُم هُنَّ لِباسٌ لَكُم وَأَنتُم لِباسٌ لَهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُم كُنتُم تَختانونَ أَنفُسَكُم فَتابَ عَلَيكُم وَعَفا عَنكُم فَالـٔـٰنَ بـٰشِروهُنَّ ١٨٧ ... سورة البقرة

بغیر دخول مباشرت سے انزال ہوجانے کی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا اوراس کی قضا ضروری اورلازم ہوگی کفارہ نہیں لازم ہوگا۔

وَوَقَعَ الْخِلَافُ فِيمَا إذَا بَاشَرَ الصَّائِمُ أَوْ قَبَّلَ أَوْ نَظَرَ فَأَنْزَلَ أَوْ أَمْذَى، فَقَالَ الْكُوفِيُّونَ وَالشَّافِعِيُّ: يَقْضِي إذَا أَنْزَلَ فِي غَيْرِ النَّظَرِ، وَلَا قَضَاءَ فِي الْإِمْذَاءِ وَقَالَ مَالِكٌ وَإِسْحَاقُ: يَقْضِي فِي كُلِّ ذَلِكَ وَيُكَفِّرُ إلَّا فِي الْإِمْذَاءِ فَيَقْضِي فَقَطْ، وَاحْتَجَّ لَهُ بِأَنَّ الْإِنْزَالَ أَقْصَى مَا يُطْلَبُ فِي الْجِمَاعِ مِنْ الِالْتِذَاذِ فِي كُلِّ ذَلِكَ وَتُعُقِّبَ بِأَنَّ الْأَحْكَامَ عُلِّقَتْ بِالْجِمَاعِ فَقَطْ (نیل الاوطار4/290)

محدث

ایسا آدمی جوبڑھاپے کی وجہ سے روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھے یا ایسا بیمار جوکسی مزمن بیماری کی وجہ سے روزہ رکھنے کی بالکل طاقت نہ رکھتا ہواوراس کی صحت یابی روزہ رکھنے کے لائق ہونے کی امید بالکل منقطع ہوگئی ہووہ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کوکھانا کھلادیا کرے یادومدگیہوں دے دیا کرے۔ محدث

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الصیام

صفحہ نمبر 139

محدث فتویٰ